مالی قربانی اور چندہ جات کی اہمیت وبرکات کا تفصیلی تذکرہ

خدا تعالیٰ کے خزانے لامحدود ہیں وہ خرچ کرنے والوں کو بہت بڑھا کر دیتا ہے

مریم شادی فنڈ، سپین اور جرمنی میں بیوت الذکر کی تعمیر اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے لئے تحریکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جون 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 جون 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن، لندن میں مالی قربانی کی اہمیت اور برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور احباب جماعت کو مریم شادی فنڈ، بیت الذکر سپین، جرمنی میں 100 بیوت الذکر کی تعمیر اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی تحریکات میں حصہ لینے اور اپنے وعدہ جات پورے کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول اس خطبہ کو براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 263 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں خرچ کرنے والوں کو خوشخبری دی ہے کہ اگر بے نفس ہو کر خرچ کرو گے۔ نہ احسان جتاؤ گے نہ تکلیف دو گے نہ اپنے مطلب حل کرنے کی کوشش کرو گے تو خدا بہترین اجر دے گا۔ بعض لوگ خرچ کرنے کے بعد ڈھنڈورا پیٹتے ہیں جیسے کہ انہوں نے قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کر دیئے ہوں۔ یہ خرچ خدا کی خاطر نہیں ہوتا بلکہ اپنے مقاصد اور نیکی کے اظہار کیلئے ہوتا ہے۔ تصویر کا دوسرا رخ احمدیوں کی مالی قربانیوں کا ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے پیش کرتے ہیں ان کی نیت یہ ہوتی ہے کہ خدا کا پیغام دنیا میں پہنچانے میں حصہ لیں اور دکھی انسانیت کی خدمت کر کے خدا کی رضا و خوشنودی حاصل کریں۔ یہی لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ ایسی قربانیاں کرنے والوں کو خدا کے وعدوں پر یقین ہے اور آنحضرت ﷺ کے اس فرمان کا ادراک ہے کہ پیسوں کی تھیلی کا منہ بند نہ رکھو۔ یہ لوگ یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ وہ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں اس کا بہترین اجر دے گا۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ بڑا دیالو ہے اس کے خزانے لامحدود ہیں وہ خرچ کرنے والوں کو اتنا بڑھا کر دیتا ہے کہ جس کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ وہ نیتوں اور قربانیوں کی گنجائش کو بھی جانتا ہے اس لئے ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ مالی قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہو۔ اور اپنی استعدادوں کے مطابق انتہا تک پہنچنے کی کوشش کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لازمی چندہ جات یعنی چندہ عام اور جلسہ سالانہ وغیرہ ماہ بہ ماہ ادا کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی تاکید فرمائی ہے کہ ہر احمدی فکر کر کے ماہوار چندہ محض للہ اور اپنی توفیق اور استعداد کے مطابق ادا کرے۔ اگر بامر مجبوری مقررہ شرح کے مطابق ادا نہیں کر سکتا تو خلیفہ وقت سے منظوری حاصل کرے۔ حضور انور نے بعض اور تحریکات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مریم شادی فنڈ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی آخری تحریک تھی۔ یہ بہت ہی بابرکت ثابت ہوئی ہے۔ بے شمار بچیوں کی اس تحریک کے ذریعہ شادیاں ہوئیں۔ اس تحریک کی طرف جتنی شروع میں توجہ تھی اب اتنی نہیں رہی۔ اس کی طرف توجہ دیں۔ صاحب استطاعت لوگ جو نمود و نمائش پر خرچ کرتے ہیں وہ سادگی اور بچت کر کے اس میں حصہ لیں اسی طرح جو لوگ بیرونی ممالک میں ہیں وہ غریب ممالک کی بچیوں کی شادی کیلئے رقم مخصوص کر کے مریم شادی فنڈ میں ادائیگی کریں۔ اس نیک کام میں ہر ایک کو حسب توفیق حصہ لینا چاہئے۔ دوسری تحریک سپین کی بیت الذکر ہے جو سپین کے علاقہ ویلنسیہ میں تعمیر کرنے کا پلان ہے۔ اس میں بھی صاحب حیثیت لوگ حصہ لیں اور جن لوگوں نے وعدے کئے ہوئے ہیں وہ اپنے وعدہ جات جلد پورا کریں۔

حضور انور نے جرمنی کی جماعت کو توجہ دلائی کہ 100 بیوت الذکر کی تعمیر کی رفتار سست ہے۔ اس میں تیزی پیدا کریں۔ حضور انور نے ربوہ میں زیر تعمیر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ فضل عمر ہسپتال میں 6 منزلہ خوبصورت عمارت تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے لئے جو آلات اور سامان آنا ہے وہ بہت قیمتی ہے اس کیلئے امریکہ اور یورپ کے ڈاکٹروں کو خصوصاً کہتا ہوں کہ خدمت انسانیت کیلئے اس کام کو مکمل کرنے میں مدد کریں اللہ انہیں بہت اجر سے نوازے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی خدا کی راہ میں مالی قربانی کو فرض اور اعزاز سمجھتے ہوئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرے۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ کل کینیڈا کیلئے روانگی ہے احباب اس سفر کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کریں۔